رہا اپنوں کی خفگی وملامت اور طعن وتشنیع کا بھی نشانہ بننا پڑا۔ اپنے اور بیگانے کی رضا اور ناراضگی کے پیمانوں سے حق ناپا جاتا تو آج صفحات عالم میں حق نام کی کسی چیز کا نشان بھی نہ مل سکتا جب کہ حق ہی عالم کی روح کائنات کی زمین کا نمک پہاڑی کا چراغ صحراؤں کا سنگ میل اور بے کنار سمندروں کا منارۂ نور ہے اور قیامت تک رہے گا۔

پس اگر حق سے خداوند قدوس نے اس رزم گاہ حق و باطل میں تائید حق کا کچھ کام لیا تو آیئے ہم سب مل کر اس کرم نوازی کا شکریہ ادا کریں تاکہ وہ اس نعمت میں اور بھی اضافہ فرمادے کہ لئن شکرتم لازیدنکم کا وعدہ ہے۔ اور اگر اس راہ میں ہم سے لغزشیں ہوئیں، کوتاہی اور تقصیر کا ارتکاب ہوا اور یقیناً بندۂ ناتوان ظلوم و جہول انسان کا تو یہی شیوہ ہے۔ تو آیئے اس خادم کے اعتراف تقصیر وعجز پہ مبنی اس التجائے عفو و درگزر پر آپ سب آمین کہیں کہ اے خداوند متعال ہمیں آئندہ بھی جادۂ حق پہ گامزن رکھ اور اس قندیل کو جو تو نے روشن کی ہے روشن سے روشن تر بنا۔ اور اسے بلاخوف لومۃ لائم کلمہ حق کے اظہار و اعلان سے نوازے رکھ۔ یہ ہمیشہ حق کا یار اور باطل کی ضراب بنی رہے۔ اور اس کی کوتاہیوں اور ناتوانی کو رشد و اصلاح اور تائید و توفیق کی دولتوں سے مالامال کر دے۔ آمین یارب العالمین۔

---

برصغیر کا علمی اور تعلیمی "قبلہ" دارالعلوم دیوبند ان دنوں گردش ایام کی زد میں ہے جشن صد سالہ اس کا نقطۂ معراج تھا تو اس کے بعد کے حالات آغاز زوال کی نشاندہی کرنے لگے۔ ولا فعلہا اللہ۔ اپنوں اور غیروں کے ہاتھوں آج دارالعلوم انتشار و افتراق کی آخری حدود کو چھونے لگا ہے۔ اور یہ خبریں اس علمی مرکز کے تمام وابستگان کے لئے خصوصاً اور اہل درد مسلمانوں کیلئے عموماً سوہان روح بنی ہوئی ہیں۔ جب خداترسی و اخلاص کی جگہ تعصب و تحزب نے، للہیت کی جگہ نفسانفسی کا دور دورہ ہو تو ایسے عالم میں اصلاح کی سعی کرے تو کون؟ جبکہ اکابر کا بھی قحط اور مخلصین کی مساعی بار آور نہ ہونے کا بھی یقین۔ پس آج ہم سب کا ماویٰ و ملجا اس معاملہ میں خدائے رحیم و کریم رہ گئے ہیں۔ باقی سب سہارے اور امیدیں اس ادارہ کو بچانے کی ٹوٹ گئی ہیں۔

بار الٰہا! عالم اسلام کے اس قلب و روح کو زندہ رکھنے والے اس مرکز علم و یقین کی تو ہی حفاظت فرما۔ تو ہی اس کا حامی و ناصر ہے۔ تو نے دنیا کے سب سے بڑے استبدادی سامراج کے سارے مکر و کید کے باوجود اسے بچائے رکھا۔ یہ پھلتا پھولتا رہا اور عالم اسلام کی شریانوں میں اپنا خون دوڑاتا رہا۔ تو آج بھی تو ہی اس کی بقاء و حفاظت فرما سکتا ہے۔ اسے محفوظ و مصئون رکھ اور اس کے تمام وابستگان کو متحد و متفق فرما دے۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق